سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 19 ۔ کے اکثر اردو تراجموں میں گمراہ کُن غلطیاں

Surah Al-Mai'dah Chapter 5: Verse 19

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ **عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ** **أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا**
مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

جماعت احمدیہ

اے اہلِ کتاب! **رسولوں کے ایک لمبے انقطاع کے بعد** تمہارے پاس یقیناً ہماراوہ رسول آچکا ہے جو تمہارے سامنے (اہم امور) کھول کر بیان کررہاہے مبادا تم یہ کہو کہ ہمارے پاس نہ کوئی بشیر آیا اور نہ کوئی نذیر۔ پس یقیناً تمہارے پاس بشیر اور نذیر آچکا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

ابوالاعلی مودودی [5:19]

اے اہل کتاب! ہمارا یہ رسول ایسے وقت تمہارے پاس آیاہے اور دین کی واضح تعلیم تمہیں دے رہاہے جبکہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے بند تھا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا سو دیکھو! اب وہ بشارت دینے اور ڈرانے والا آگیا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

محمد حسین نجفی [5:19]

اے اہلِ کتاب، ہمارا رسول جو کھول کر (ہمارے احکام) بیان کرتا ہے۔ ایسے وقت تمہارے پاس آیا کہ جب کچھ عرصہ سے رسولوں کی آمد کا سلسلہ بند تھا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا، تولو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آگیا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

اللہ تعالے نے تواِس آیت میں یہ فرمایاھے کہ۔.. تاکہ تم (کوئی) .. یہ نہ کہوکہ ہمارے پاس کوئی بشیر یانذیر (رسول) نہیں آیا۔ لہذا۔ ہم نے رسولوں کے لگاتار ٹائم ٹیبل (ایک کے پیریڈ کے بعد دوسرے کا پیریڈ) کے مطابق۔ رسولوں کو متواتر بھیجاھے۔ **تاکہ جِس بھی زمانے میں**۔ کوئی بھی انسان۔ جواِس قرآنی آیت کو پڑھے۔ تو اُس کی زندگی کے دوران۔ کم ازکم ایک رسول (بشیر اور نذیر) ۔اُس کی قوم میں لازماً پہنچا ہو۔ مگر ہماری قوم کے علماء نے اپنے غلط عقیدے (نظریہ ختمِ نبوت) کو۔ اِس فرمانِ الٰہی کے مطابق ٹھیک کرنیکی بجائے۔ اللہ تعالے کے اِس فرمان کا ترجمہ (مفہوم) اپنے غلط عقیدے (نظریہ ختمِ نبوت) کے مطابق بنانے کیلئے... **عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ**۔ میں سے۔ **عَلَىٰ** ...کا ترجمہ ..**(پر۔اُوپر)**۔ کی بجائے.. **(کے بعد، یا، بعد)** ظاہر کیاھے۔ اور۔ **فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ**۔ کا ترجمہ بھی وقت کی مدّت، معیاد یا زمانہ جِس میں کوئی ایک رسول موجود ہوں)۔... لکھنے کی بجائے.... رسولوں کی آمد بند ہونا یا منقطع ہونا .... لکھ دیاھے۔ ....(استغفر اللہ ربّی)

اے میری قوم کے مذھبی راہنماؤ!... آپ جانتے ہیں کہ... **عَلَىٰ** ...کا ترجمہ (مطلب) کسی بھی طرح ...بعد.. نہیں ہو سکتا۔ لیکن پھر بھی آپ سب نے اِس آیت کے ترجموں میں ...اِسی لفظ... **عَلَىٰ** ...کا ترجمہ ...بعد... کے معنوں میں بیان کیا ھے۔ اور پھر اِس آیت کے اردو ترجموں میں جو لکھا ھے کہ... **ایک لمبے انقطاع کے بعد..یا.. جبکہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ ایک مدت سے بند تھا**۔ یہ باتیں (بیانات)۔ اللہ تعالے کے کونسے الفاظ کا ترجمہ یا تشریح یا مفہوم ھیں ؟۔. اِس آیت (5:19) کے عربی متن میں تو ایسے کوئی بھی الفاظ موجود نہیں ہیں۔ پھر یہ اضافی بیانات اِس آیت کے اردو ترجموں میں کیوں شامل کئے گئے ہیں۔؟۔ .... تدبر اور توجہ فرمائیں... کہ اِس آیت کے موجودہ اردو ترجمے۔ اللہ تعالے کی غلطیوں سے پاک ذاتِ اقدس پر۔ کیسی کیسی احمقانہ باتیں کرنیکا بہتان لگا رھے ہیں۔ ؟۔ (نعوذ باللہ)۔

کیونکہ اِن تمام ترجموں میں یہ ظاہر کیا گیا ھے کہ اللہ تعالے نے۔ محمد ﷺ سے پہلے ایک لمبے عرصے تک (یعنی عیسیٰ علیہ السلام سے محمد ﷺ تک۔ تقریباً 600 سال) کسی بھی رسول کو نہیں بھیجا۔.. چنانچہ.. اُس عرصے کے دوران جو اھلِ کتاب دُنیا میں بستے رھے تھے ۔ اللہ تعالے کو اُن کے متعلق کوئی پرواہ نہیں تھی۔ گویا۔ اُس 600 سال میں زمین پر بسنے والے اھلِ کتاب۔ بے شک اللہ تعالے کو کہیں... کہ ہمارے پاس تو کوئی رسول نہیں آیا۔ سوچیں! کہ.. کیا اللہ تعالے کو صرف اُنہی اھلِ کتاب کے شِکوے کا فِکر تھا جو محمد ﷺ کے زمانے میں زندہ تھے ؟۔ کہ کہیں وُہ یہ نہ کہیں کہ ہمارے پاس تو کوئی نذیر یا بشیر نہیں آیا .... کیا اللہ تعالے کو اور کسی زمانے کے اھلِ کتاب کے یہی اعتراض کرنیکا کوئی فِکر نہیں ھے ؟۔

(نعوذ باللہ)۔ کیا اللہ تعالے .... گذشتہ 1435 سال سے۔ پھر وُہی غلطی کرتے چلے جارھے ہیں... کہ... محمد ﷺ کی وفات کے بعد سے لیکر آج تک پھر کسی بشیر یا نذیر (رسول) کو نہیں بھیج رھے۔ حالانکہ اللہ تعالے خوب جانتے ہیں کہ۔ روئے زمین پر اب تو پہلے سے بھی زیادہ اھلِ کتاب موجود ہیں ۔ کیونکہ دُنیا کی آبادی بھی بڑھ گئی ھے۔ اور اھلِ کتاب میں کروڑوں... اھلِ قرآن بھی شامل ہو چکے ہیں۔

لہٰذا۔ اگر اللہ تعالے نے اھلِ کتاب کے اِس اعتراض **...أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ..**۔ کو ایک جائز اعتراض تسلیم کیا ھے۔ لیکن۔ محمد ﷺ کی وفات کے بعد سے لیکر اب تک کسی بھی رسول (بشیر و نذیر) کو نہیں بھیجا۔... **تب تو**۔ انسانوں کی بہت بڑی تعداد۔ میدان حشر میں ۔یقیناً یہ کہہ سکے گی کہ ہمارے پاس تو کوئی بشیر و نذیر (رسول) نہیں آئے۔ ......تو کیا اب۔ اللہ تعالے کو۔ اِسی جائز اعتراض کا کوئی خیال نہیں ھے ؟

اے میری قوم کے باشعور لوگو!۔.... اللہ تعالے نے تو اِس آیت میں۔ ہر زمانے کے اھلِ کتاب کی طرف سے اِس ممکنہ اعتراض کا یہ (رَدّ) پیش فرمایا ھے کہ۔... **فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ** .. تمہارے پاس بشیر اور نذیر (رسول) پہنچ چکا ھے۔ **یعنی ۔ جب بھی اور جِس بھی زمانے میں کوئی بھی اھلِ کتاب۔ اِس آیت کو پڑھے۔ تو۔ اُس زمانے میں۔ اُس کی قوم (علاقے) میں۔ کم از کم ایک بشیر اور نذیر (رسول)۔ لازماً پہنچ چکا ہوتا ھے**۔ **گویا**۔ ہر ایک قوم (علاقے) میں۔ اللہ تعالے کے رسول ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔.. لیکن چونکہ اللہ تعالے کا یہ فرمان۔ نظریہ ختمِ نبوت کو یکسر غلط (جھوٹ) ثابت کرتا ھے۔ لہٰذا۔ شیطان نے ہمارے مذھبی راہنماؤں اور علماء کو ورغلا کر۔ اِس آیت کے ترجمے غلط (گمراہ کُن) کروا دیے ہیں۔ تاکہ۔ ہماری قوم کو نظریہ ختمِ نبوت کی گمراہی اور غلطی میں ہی پھنسائے اور الجھائے رکھے۔

میرے پیارے قومی بھائیو اور بہنو!۔ اللہ تعالے کا یہ فرمان (یہ آیت)۔ تو آج بھی قرآنِ مجید میں موجود ھے۔ اور آج بھی۔ اِس کا ہر ایک لفظ سچ ھے۔ اور چونکہ یہ فرمانِ الٰہی قرآنِ مجید میں بیان ہوا ھے۔ لہذا۔ قرآنِ مجید کو اللہ تعالے کی کتاب ماننے والے لوگ ہی اِس آیت کے پہلے مخاطب ہیں۔ اور یہاں اُنہی کو۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ کہا ھے... اِس آیت میں۔ اللہ تعالے نے مندرجہ ذیل ... پیغام اور اعلان ... بیان فرمایا ھے ۔

Surah Al-Mai’dah Chapter 5: Verse 19

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

کہ۔ **اے لوگو جِن کو۔ یہ کتاب دی گئی ھے** (یا اھلِ کتاب)۔ رسولوں کیلئے مقررہ ٹائم ٹیبل (رسولوں کی زندگیوں کی معیاد) کے مطابق ہمارا رسول (بشیر ونذیر)۔ تمہارے پاس پہنچ چُکا ھے، تا کہ تمہارے لئے۔ اِس کتاب کی حکمتیں، ھدایات اور حقیقی پیغام بیان کرے۔.. اور تا کہ تم میں سے کوئی بھی (فرد، قوم، گروہ، یا جماعت)۔ ہمیں یہ نہ کہے کہ۔ ہمارے پاس تو کوئی بشیر اور نذیر (رسول) نہیں پہنچا۔... لہذا۔ کسی بھی زمانے، مُلک یا قوم میں سے۔ **جب بھی کوئی انسان۔ اِس آیت کو پڑھے یا سُنے** تو ہر اُس زمانے میں اُس کی قوم کے لوگوں کے پاس۔ ہمارا کوئی نہ کوئی بشیر اور نذیر (رسول) پہنچ چکا ہوتا ھے۔... اگرچہ ہر ایک قوم میں۔ ہر ایک زمانے میں لگاتار **(ایک کے بعد ایک، متواتر)**۔ رسول پہنچاتے رہنا۔ **بعید از قیاس ھے۔ اور بہت مشکل دکھائی دیتا ھے۔** چنانچہ اِسی وجہ سے ۔ اللہ تعالے نے یہاں پر یہ بتلایا ھے کہ... اللہ تعالے۔ ہر ایک چیز (ہر ایک کام) پر قادر ھے۔

چنانچہ۔ اِس آیتِ مبارکہ میں بتلایا گیا ھے کہ۔ **جب تلک**۔ جہاں جہاں پر اھلِ کتاب بستے ہیں۔ وہاں ہر ایک زمانے میں۔ اللہ تعالے کے رسول (بشیر ونذیر)۔ بھی لازماً موجود ہوتے ہیں۔ تا کہ اُن نسلوں میں سے بھی کوئی انسان۔ اللہ تعالے کو یہ نہ کہہ سکے کہ ہمارے پاس تو کوئی رسول (بشیر ونذیر) نہیں پہنچے۔

اے میری قوم کے لوگو۔ اللہ تعالے تو ہر ایک زمانے میں۔ اپنے رسولوں کے ذریعے سے۔ انسانوں کیلئے ھدایت بھیجتے رہتے ہیں۔ لیکن کسی بھی قوم کو ۔زبردستی ھدایت نہیں دیتے۔... اللہ تعالے کی بھیجی ہوئی ھدایت صرف اُن لوگوں کو ملتی ھے۔ جو ھدایت لینے کی خواہش اور نیّت کے ساتھ۔ اللہ تعالے سے ھدایت کے طالب ہوں۔ اللہ تعالے نے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 7۔ میں فرمایا ھے کہ... وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ... اور جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ تعالے کا (کوئی نہ کوئی) رسول یقیناً موجود ھے ۔ گویا کہ۔ جب تک یہ آیت قرآنِ مجید میں موجود ھے۔ تب تک۔ اللہ تعالے کا کوئی نہ کوئی رسول بھی۔ ہمارے درمیان لازماً۔ زندہ موجود ہوتا ھے۔

اے میرے پیاری قوم کے لوگو!۔ آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالے کے اِس فرمان... وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ...کے مطابق بھی ۔ اللہ تعالے کے رسول ہمیشہ، ہر ایک زمانے میں، ہر ایک قوم اور ہر ایک مذھب میں۔ مبعوث ہوتے رہتے ہیں۔ کیونکہ۔ فرض کریں کہ۔ محمد ﷺ کی وفات کے بعد۔ کسی بھی زمانے میں۔(مثلاً موجودہ زمانے میں)۔ اگر ہمارے درمیان۔ اللہ تعالے کا کوئی بھی رسول زندہ موجود نہیں ھے۔ تو۔ پھر تو اللہ تعالے کا یہ فرمان .. وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ..۔(نعوذ باللہ)۔ جھوٹ (غلط) ہو جاتا ھے۔

ہماری قوم کے اکثر علماء اور مذھبی راہنما۔ شیطان کے ورغلانے کیوجہ سے۔ خاتم النبیین کا ترجمہ۔ آخری نبی... یا نبیوں کو ختم کرنے والا سمجھتے اور بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ خاتم النبیین کا مطلب تو اپنے علاوہ دوسرے نبیوں کے نبی ہونے کی تصدیق کرنیوالا (مہر لگانے والا) ھے۔ جیسے محمد ﷺ نے حضرت ذکریاؑ اور حضرت یحیٰیؑ کے۔ نبی ہونے کی تصدیق فرمائی تھی۔

میرے پیارے قومی بھائیو اور بہنو!۔ محمد ﷺ نے تو اللہ تعالے کے ساتھ۔ میثاق النبیین۔ کے ذریعے پختہ معاہدہ کیا تھا۔ کہ آپؐ کتاب کا علم اور حکمت پالینے کے بعد۔ اللہ تعالے کے بھیجے ہوئے رسول کو ضرور مانیں گے اور اُس نئے رسول کی مدد بھی کریں گے۔ پھر آپؐ آخری نبی یا آخری رسول کیسے ہوسکتے ہیں؟۔ جبکہ آپؐ یہ بھی معاھدہ کرچکے ہیں کہ۔ اور جو بھی رسول آئیں گے۔ اُنکو مانوں گا اور مدد بھی کرونگا ۔

لہذا۔ **سورۃ المائدہ کی اِس آیت 19**۔﴿يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾۔ میں یہ اعلان اور ھدایت ھے۔ کہ محمد ﷺ کی وفات کے بعد بھی۔ ہر ایک زمانے میں۔ اور ہر ایک قوم میں۔ اللہ تعالے کے رسول موجود ہوتے ہیں۔ تاکہ کسی بھی زمانے کے لوگ میدانِ حشر میں یہ نہ کہہ سکیں کہ۔ اللہ تعالے جی۔ ہمارے پاس تو کوئی رسول (بشیر و نذیر) نہیں آیا تھا ۔

اللہ تعالے ہمارے قوم پر رحم فرمائے اور ہماری قوم کو اپنے پاک کلام کے حقیقی معارف اور معانی سمجھنے اور ماننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام .... آپکا قومی بھائی .... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج......... مورخہ ....20/ جنوری............... سن عیسوی 2016 .... ھے۔